ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 20 مئی 2016ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی پولیس سندھ اے ڈی خواجہ نے کراچی پریس کلب پر مقتول اینڈ رولید کمار کے ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے اہل خانہ کے احتجاج سے متعلق میڈیا رپورٹس پر ڈی آئی جی حیدرآباد سے مذکورہ واقعہ پر درج مقدمے میں پولیس کی اب تک کی کارکردگی رپورٹ طلب کرلی ہے۔

انہوں نے مزکورہ قتل کیس کے حوالے سے متعلقہ ایس ایس پی کو ہدایات جاری کی ہیں کہ تفتیش کے جملہ پہلوؤں کو ہر لحاظ سے غیر معمولی بناتے ہوئے ملوث ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔

ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے شہید بینظیر بھٹو ایلیٹ ٹریننگ کالج رزاق آباد کا دورہ کیا۔

کراچی 20 مئی 2016:

آئی جی پولیس سندھ اے ڈی خواجہ نے آج رزاق آباد میں قائم شہید بینظیر بھٹو ایلیٹ ٹریننگ سینٹر کا دورہ کیا۔اس موقع پر پولیس کے خصوصی دستے نے انھیں گارڈ آف آنرز پیش کیا۔ڈی آئی جی ٹریننگ اقبال دارا، کمانڈنٹ ایس ایس یو مقصود احمد میمن، کمانڈنٹ ایس بی بی، ای پی ٹی سی کیپٹن ریٹائرڈ حیدر رضا و دیگر سینئر پولیس افسران بھی انکے ہمراہ تھے۔

کمانڈنٹ SBB ایلیٹ ٹریننگ سینٹر نے آئی جی سندھ کو پولیس کمانڈو ٹریننگ کے حوالے سے مختلف شعبوں کی کارکردگی پر بریفنگ دی اور درپیش مسائل و مشکلات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔جس پر آئی جی سندھ نے سینٹر کی عمارت، آلات اور ٹریننگ وغیرہ کے حوالے سے درپیش مسائل و مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے سے متعلق تفصیلی سفارشات برائے ملاحظہ فوری طور پر ارسال کرنیکے احکامات دیئے۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر زیر تربیت پولیس کمانڈوز سے ٹریننگ گراؤنڈ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام شعبوں میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ لائیں اور بعد ازاں عملی زندگی میں اسکے مؤثر استعمال کی بدولت عوام کے جان و مال کی سلامتی کے حوالے سے اختیار کردہ مجموعی سیکیورٹی امور و لائحہ عمل کو مذید غیر معمولی بنانے میں اپنی انفرادی و اجتماعی کوششوں کو ہر ممکن یقینی بنائیں۔

;.;.;.;.;.;.;.;.

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 25 مئی 2016ء:۔

ترجمان سندھ پولیس نے کراچی پریس کلب پر مظاہرین کے احتجاج میں محکمہ پولیس سندھ پر لگائے گئے مبینہ الزامات کی سختی سے تردید کی ہے کہ ایلیٹ ٹریننگ کالج بس پر دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونیوالے 13 پولیس اہلکاروں کا تعلق سندھ ریزرو پولیس سے تھا۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری ایک بیان میں مبینہ الزامات کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ مذکورہ حملے میں شہید ہونیوالے 13 پولیس اہلکاروں میں سے کانسٹیبل 1298 سعید احمد، 1672 عابد حسین اور 12381 گلشن خان کا تعلق سندھ ریزرو پولیس سے تھا جبکہ دیگر 10 اہلکار شہید بینظیر آباد پولیس ڈسٹرکٹ سے تھے اور ان تمام کی پوسٹنگ ایس ایس یو سندھ میں تھی۔

ترجمان سندھ پولیس نے مزید بتایا کہ مذکورہ واقعہ میں شہید تمام اہلکاروں کے ورثا کو محکمہ پولیس سندھ کی جانب سے مالی امداد پر مشتمل رقوم کی ادائیگی کردی گئی ہے جبکہ دیگر مراعات جس میں شہید کی ریٹائرمنٹ تک ہر ماہ تنخواہ بھی شامل ہے باقاعدگی سے ادا کی جارہی ہے۔ ترجمان کے مطابق مذکورہ مراعات حاصل کرنیوالوں میں ایس آر پی کے شہید تین اہلکاروں کے قانونی اور حقیقی ورثا بھی شامل ہیں۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔